بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 13 شعبان، 1440ھ | 19/04/2019 | نمبر: 1440/51

پریس ریلیز

پی ٹی آئی پراجیکٹ ناکام ہو گیا ہے۔
اگر اب بھی نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا وقت نہیں آیا تو کب آئے گا؟

پی ٹی آئی پراجیکٹ کو ابھی 9 مہینے بھی نہیں ہوئے کہ ملک ایک ہیجان سے دوچار ہے، وفاقی کابینہ میں زبردست ردوبدل کیا گیا ہے اور وزیر خزانہ کو ایسے وقت میں ہٹا دیا گیا ہے جب آئی ایم ایف سے مذاکرات جاری ہیں اور اگلا بجٹ محض چند ہفتوں کی دُوری پر ہے۔ عجلت کے ساتھ جس شخص کو وزارتِ خزانہ چلانے کے لیے لایا گیا ہے وہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ ہیں جن کی حقیقت یہ ہے کہ وہ ایک نئے "معین قریشی" ہیں اور عالمی استعماری اداروں کی پسندیدہ شخصیت ہیں، جو آنے والے مہینوں میں آئی ایم ایف کی مزید کمر توڑ شرائط کو پاکستان کی کمر پر لادیں گے، ایسی شرائط کہ جن کی وجہ سے پہلے ہی پاکستان کی معیشت کا جنازہ نکل چکا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ یہ ناکامی صرف اسد عمر یا عمران خان، یا پی ٹی آئی کی نہیں بلکہ یہ نظام کی ناکامی ہے، یہ جمہوریت کی ناکامی ہے، لیکن حکومت اس کا مداوا چہروں کی تبدیلی کے ذریعے کر رہی ہے۔ جمہوریت کی اس واضح ناکامی کا مداوا یہ نہیں کہ مزید جمہوریت عوام کے حلق سے نیچے اتاری جائے اور ایک مرتبہ پھر محض چہروں ہی کو تبدیل کر دیا جائے۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور خصوصاً افواج میں موجود مسلمانو!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے، **وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ** " اور جو میری نصیحت (قرآن) سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے "(طہٰ، 20:124)۔ ہماری بدحالی اور مصائب کی بنیادی وجہ جمہوریت ہے۔ ہمارے بڑھتے ہوئے غصے کی وجہ سے جمہوریت کو بچانے کے لیے ایک بار پھر چہرے تبدیل کر کے ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جمہوریت وہ نظامِ حکمرانی ہے جس میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نازل کردہ وحی کی بجائے انسانوں کی مرضی و خواہشات کے قوانین نافذ کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا ہم کیسے یہ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک اور جمہوری دور ہمارے لیے خوشحالی اور رحمتوں کا باعث بنے گا جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ، **وَأَنِ ٱحۡكُم بَيۡنَهُم بِمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡ وَٱحۡذَرۡهُمۡ أَن يَفۡتِنُوكَ عَنۢ بَعۡضِ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ إِلَيۡكَ** " اور جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانہ دیں "(المائدہ، 5:49)۔ جمہوریت وہ نظام ہے جس میں انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین سے رہنمائی لی جاتی ہے اور یہی نظام استعماری طاقتوں سے ہدایات لینے کا چور راستہ فراہم کرتا ہے۔ تو ہم کیسے یہ تصور کر سکتے ہیں کہ اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر جمہوریت کی ہدایت قبول کرنے پر ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو گی جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اعلان کیا ہوا ہے کہ، **شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ**" رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں "(البقرۃ، 2:185)؟ آئیں ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ پی ٹی آئی حکومت کے نو ماہ کا تجربہ جمہوریت کی غلط رہنمائی اور بدحالی کا آخری تجربہ ہو۔ آئیں ہم سب اس بات کو یقینی بنائیں کہ نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نازل کردہ وحی کی بنیاد پر حکمرانی قائم ہو۔ یہی وقت ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ خلافت کی دعوت کے علمبرداروں کو نُصرۃ فراہم کر کے ہمیں جمہوریت کے ظلم و جبر سے نجات دلائیں تاکہ بالآخر ہم پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی نازل کردہ وحی کی بنیاد پر حکمرانی کا دور شروع ہو۔ امام احمد نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ** "پھر جابرانہ حکمرانی کا دور ہو گا اور اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسے ختم کر دے گا۔ پھر نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ اس کے بعد آپؐ خاموش ہو گئے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس